السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ترمذی میں ہے «لاسحر الالمصل اومسافر» یعنی نمازی اور مسافر کو باتیں کرنے کی اجازت ہے اس سے کونسا نمازی مراد ہے جو بعد نمازِ عشاء گفتگو کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث «لاسحر الالمصل» میں نماز سے مراد عشاء کی نماز ہے یعنی عشاء کی نماز کے انتظار میں بیٹھا تو باتوں کی اجازت ہے۔ کیونکہ بعض دفعہ نماز عشاء دیر میں پڑھی جاتی ہے تو خیال ہوتا ہے کہ عشاء کے بعد بات چیت منع ہے تو عشاء کے معمول وقت کے بعد بھی یہی حکم ہوگا۔ اس بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کے انتظار میں ہو تو بات چیت منع نہیں تاکہ مطلب کی گفتگو بھی ہوجائے اور نیند بھی رکی رہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ نماز سے مراد عشاء کے بعد چار نفل ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔ ملاحظہ ہو منتقیٰ وغیرہ اور وتر وغیر بھی مراد ہوسکتے ہیں۔

حاشیہ :

حدیث کے اصل الفاظ یہ ہیں۔

«عن خیثمة عن رجل من قومه عن عبداللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاسحر بعد الصلوة یعنی عشاء الاخرة الالاحد رجلین مصل اومسافر»

ان الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز عشاء مراد لینا ٹھیک نہیں مگر کہا جائے بعد الصلوۃ میں حذف مضاف ہے۔ یعنی بعد وقت یعنی «المعتاد لہا فافہم» (مسند احمد جلد اول صفحہ نمبر 379)

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص85

محدث فتویٰ